

مولانا مدظلہ اور تمام خاندان کے ساتھ برابر کا شریک ہے۔

دارالعلوم کے درجہ رابعہ کے طالب علم کی شہادت :- گذشتہ ماہ دارالعلوم حقانیہ کے درجہ رابعہ کے ہونہار اطاعت شعار، خدمت گزار اور محنتی طالب علم حافظ عبدالرشید افغانستان کے صوبہ تخار میں شہادت کے اعلیٰ اور ارفع مقام پر فائز ہوئے۔ شہید موصوف افغانی طلبہ کے ساتھ تہزار کے فتح کے بعد دیگر علاقوں میں باغیوں کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے گئے تھے کہ وہاں پر مخالفین کے ساتھ ایک خونریز تھڑپ میں زخمی ہو گئے اور مخالفین آپ کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہاں پر انہوں نے آپ پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑتے ہوئے شہید کیا۔ ان کے والد صاحب بمع چند ساتھیوں کے ان کی تلاش میں نکلے۔ تو مخالفین نے ان کی لاش کے بدلے اپنے چند قیدیوں کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ طالبان زعماء نے ان کا مطالبہ تسلیم کیا اور لاش پھر ان کے لواحقین کے حوالے کی گئی۔ جب ان کی میت گاؤں پہنچائی گئی تو دارالعلوم حقانیہ کے تمام اساتذہ و طلباء اور قرب و جوار کے عام مسلمانوں نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی عبادت حاصل کی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور رقت انگیز خطاب فرمایا۔

جامعۃ الازھر مصر کی طرف سے دو ڈاکٹر اساتذہ کی تقرری :- دارالعلوم کی عالمی حیثیت کو کوس کرتے ہوئے مدیر الحق مولانا حافظ راشد الحق حقانی کی ذاتی دلچسپی اور بھرپور کوششوں سے جامعۃ الازھر مصر نے دارالعلوم کے لیے دو ڈاکٹر اساتذہ کا تقرر کیا ہے۔ عمقریب ہی دارالعلوم میں معد اللغۃ العربیہ کی کلاسز شروع کی جائیں گی۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات :- دارالعلوم کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۳ نومبر ۱۹۹۸ء کو شروع ہوں گے اور ۲۱ نومبر ۱۹۹۸ء سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر انتظام تمام درجات کے امتحانات شروع ہو جائیں گے۔

تعطیلات میں دورہ تفسیر قرآن :- شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ حسب سابق امسال بھی دارالعلوم کی جامع مسجد میں اپنے شہرہ آفاق دورہ تفسیر کا آغاز ۲۸ نومبر ۱۹۹۸ء سے کریں گے۔ داخلے کے خواہشمند حضرات یکم شعبان سے دارالعلوم کے دفتر اہتمام سے رابطہ قائم کریں۔

انٹرنیشنل کانفرنس میں دارالعلوم کی نمائندگی :- گذشتہ دنوں اسلام آباد میں پانچ روزہ "امام ابو حنیفہ" کانفرنس میں دارالعلوم کی نمائندگی مولانا مفتی غلام قادر حقانی نے کی اور اپنا عربی مقالہ

"سعة الفقه الحنفی" کے موضوع پر کانفرنس میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں عالم اسلام اور دنیا بھر کے بڑے سکالروں، علماء اور محققین نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ دارالعلوم ہی کے ایک